

اسفند یار خان مدظلہ اور جمعیت کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری مفتی محمد عثمان یار خان نے دی تھی۔ آپ نے حضرت مولانا مدظلہ کے چھوٹے فرزند جناب اجمل یار خان کی دعوت و لیمہ میں شرکت کی۔ (آپ کے ہمراہ مدیر الحق مولانا راشد الحق اور مولانا سید یوسف شاہ بھی تھے) دعوت و لیمہ میں سندھ بھر اور خصوصاً کراچی کے اکثر علماء مدارس کے مہتممین اور جماعتی احباب کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ آپ نے اس موقع پر دعوت و لیمہ کے شرکاء سے مختصر خطاب بھی فرمایا۔ دوسرے روز آپ نے جامعہ دارالخیر میں منعقدہ آل پارٹیز ”دفاع اسلام و استحکام پاکستان کانفرنس“ کی صدارت بھی فرمائی۔ جس میں سندھ کی تمام چھوٹی بڑی سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے اہم نمائندوں نے بھرپور طور پر شرکت کی۔ آپ نے خطاب میں موجودہ ملکی نازک صورتحال اور پیش آمدہ حالات و واقعات کے بارے میں اپنے مفصل خطاب میں تفصیلی روشنی ڈالی۔ تیسرے روز آپ نے حضرت مولانا قاری عبدالمنان صاحب مدظلہ کے مدرسہ میں جمعیت کے منعقدہ انجم اجلاس میں شرکت فرمائی اور جمعیت کی تنظیم سازی اور دیگر متعلقہ امور پر تفصیلی اجلاس کی صدارت کی۔ شام میں آپ پاکستان اور کراچی کے اہم اور عظیم علمی و تحقیقی دینی درس گاہ جامعہ الرشید تشریف لے گئے اور وہاں پر اساتذہ و طلباء کرام سے تفصیلی علمی نشست کی۔ وہاں کے مہتمم حضرت مولانا مفتی عبدالرحیم مدظلہ نے جامعہ کے مختلف شعبہ جات کے متعلق انہیں تفصیلی آگاہ کیا اور کئی اہم علمی مسائل پر آپ سے سیر حاصل گفتگو کی۔

نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ کی مصروفیات:

تعلیمی سال کے اختتام جمادی الاخری کے نصف آخر اور جب کے ابتداء میں اسباق میں تیزی آنے کے ساتھ دینی مدارس خصوصاً فضلاء حقانیہ کے درس گاہوں میں ختم بخاری شریف و دستار بندی کے سلسلے بھی زور پکڑ لیتے ہیں جن میں علماء و فضلاء اپنے مادر علمی کے کیشیوں کو اساتذہ کی شرکت کو اپنے اور ادارہ کے لئے سعادت کا باعث سمجھتے ہیں اس خواہش کے پیش نظر شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد الوار الحق جو اسباق میں ناغہ کو پسند ہی نہیں کرتے مگر بامر مجبوری اس دوران اسباق کے ساتھ ساتھ 20 جون جامعہ محمدیہ ٹیوٹی 26 جون بعد از عشاء جامعہ پلوسی پشاور 27 جون مدرسہ حفظ القرآن سواتی پھانک پشاور 29 جون صبح جامعہ دارالہدیٰ اسلام آباد 29 جون بعد عشاء جامعہ حلیمیہ پیزہ 30 جون بعد ظہر جامعہ وراثہ کرک بعد عشاء دارالعلوم اسلامیہ لکی مروت، یکم جولائی جامعہ عثمانیہ لکی مروت 4 جولائی صبح دارالعلوم اسلامیہ باڑہ گیٹ پشاور بعد عصر جامعہ سلمان فارسی حیات آباد اور جامعہ فاروقیہ حیات آباد کے اجتماعات میں شرکت کر کے سامعین کو اپنے مواعظ و خیالات سے مستفید فرمایا۔ بلوچستان کے ضلع ڈوب، لورالائی اور قلعہ سیف اللہ کے فضلاء کی دعوت پر شرکت کے ارادہ کے باوجود مصروفیات کی وجہ سے حاضری سے معذرت کرنا پڑی۔